It is manifestly evident that everything loves its own kind—even the ants—unless some selfish motive becomes a hurdle. So, for the person who calls people to God Almighty, it is incumbent upon him to love everyone to the utmost. That is why I love mankind more than anyone else. Yes, although I am an enemy of evil deeds and every type of oppression, debauchery, and rebellion, I do not have any personal enmity with anyone. Therefore, the treasure I have found is the key to all the treasures and bounties of Paradise, and I offer it with great passion and love for all mankind. And it can be very easily determined that the treasure I have found is in reality like unto diamonds, gold, and silver and not a counterfeit, as each of these dirhams, dinars and jewels bears the mark of royal coinage. In other words, I possess those Heavenly Testimonies that no one else has.

I have been told that out of all faiths, Islam is the only true one. It has been affirmed to me that of all guidance, only the guidance contained in the Quran is perfect and free from human interpolation. I have been made to understand that of all Prophets, the one whose teaching is perfect and is at the highest pinnacle of purity and wisdom, and who has set the highest example of human perfection in his life, is our lord and master Muhammad Muṣṭafā, [the Chosen One], on whom be the peace and blessings of Allah. God's pure and holy revelation has informed me that I

have been sent by Him as the Promised Messiah and Promised Mahdi and I am the *Ḥakam* [Arbiter] of all internal and external differences. These two titles in the designation given to me—*Messiah* and *Mahdi*—were conferred upon me by the Messenger of Allah, may Allah's blessings be upon him. Then, through direct converse, God also gave me the very same designation. In addition, the present condition of the world also demands that this be my name. Thus, these are the three witnesses to these names of mine. I proclaim, calling my God as Witness—who is Master of the heavens and the earth—that I am from Him, and He testifies for me through His Signs. If anyone can compete with me regarding heavenly Signs, then I am a liar. If anyone can prove himself my equal in the matter of acceptance of prayers, then I am a liar. If anyone can stand equal to me in expounding the fine points and insights of the Holy Quran, then I am false. If anyone can prove my equal in disclosing secrets and mysteries of the unseen before their time through God's mighty power, then I am not from God.

Now, where are those Christian missionaries who used to say that—God forbid—no prophecy or miraculous event was manifested by our Master and Chief of Mankind, Ḥaḍrat Muhammad Muṣṭafā, may peace and blessings of Allah be upon him? Verily I affirm that there has been only one perfect man upon this earth whose prophecies and acceptance of prayers and the manifestation of miracles is such a reality that it is surging like the waves in the ocean even to this day through the true followers of the Ummah. Outside of Islam, which other religion possesses these qualities and capabilities within it? Where are those people, and in which country do they live, who can compete with the blessings and Signs of Islam? If a human being follows only such a

religion that does not partake at all of the heavenly spirit then he is wasting his faith. That religion alone is worth its name which is a living religion and possesses the spirit of life within it and leads to meeting with the Living God. Not only do I claim that unseen matters and miraculous Signs are manifested and disclosed to me by the holy *waḥī* [revelation] of God Almighty, but I also say that whosoever follows me purifying his heart, having a genuine love of God and His Messenger, he too shall receive this bounty from God Almighty. But remember, this door is closed on all opponents. And if the door is not closed, then anyone can come to compete with me in showing Heavenly Signs, but remember this, they will certainly not be able to do so. Hence, this is living proof of the truth of Islam and my truthfulness.

End of the Essay Number One of Arbaʿīn.

وَالسَّلامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الهُدٰی. [And peace be upon him who follows the guidance]. 23 July 1900 CE

Published by Mirza Ghulam Ahmad— The Promised Messiah,

From Qadian

Printed by Ḍiyāul-Islām Press Qadian

ظاہر ہے کہ ہر ایک چیز اپنے نوع سے محبت کرتی ہے یہاں تک کہ چیونٹیاں بھی اگر کوئی خود غرضی حائل نہ ہو۔ پس جو شخص کہ خدا تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے اس کا فرض ہے کہ سب سے زیادہ محبت کرے۔ سو میں نوع انسان سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔ ہاں ان کی بد عملیوں اور ہر ایک قسم کے ظلم اور فسق اور بغاوت کا دشمن ہوں کسی کی ذات کا دشمن نہیں۔ اس لئے وہ خزانہ جو مجھے ملا ہے جو بہشت کے تمام خزانوں اور نعمتوں کی کنجی ہے وہ جوش محبت سے نوع انسان کے سامنے پیش کرتا ہوں اور یہ امر کہ وہ مال جو مجھے ملا ہے وہ حقیقت میں از قسم ہیرا اور سونا اور چاندی ہے کوئی کھوٹی چیزیں نہیں ہیں بڑی آسانی سے دریافت ہوسکتا ہے اور وہ یہ کہ اُن تمام دراہم اور دینار اور جواہرات پر سلطانی سکہ کا نشان ہے یعنی وہ آسمانی گواہیاں میرے پاس ہیں جو کسی دوسرے کے پاس نہیں ہیں۔ مجھے بتلایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دین اسلام ہی سچا ہے۔ مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُر حکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا ومولانا ﴿۴﴾ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور مجھے خدا کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی معہود اور اندرونی اور بیرونی اختلافات کا حَکم ہوں۔ یہ جو میرا نام مسیح اور مہدی رکھا گیا ان دونوں ناموں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے مجھے مشرف فرمایا اور پھر خدا نے اپنے بلا واسطہ مکالمہ سے یہی میرا نام رکھا اور پھر زمانہ کی حالت موجودہ نے تقاضا کیا کہ یہی میرا نام ہو۔ غرض میرے اِن ناموں پر یہ تین گواہ ہیں۔ میرا خدا جو آسمان اور زمین کا مالک ہے میں اُس کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں اُس کی طرف سے ہوں اور وہ اپنے نشانوں سے میری گواہی دیتا ہے۔ اگر آسمانی نشانوں میں کوئی میرا

مقابلہ کر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر دعاؤں کے قبول ہونے میں کوئی میرے برابر اُتر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن کے نکات اور معارف بیان کرنے میں کوئی میرا ہم پلہ ٹھہر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر غیب کی پوشیدہ باتیں اور اسرار جو خدا کی اقتداری قوت کے ساتھ پیش از وقت مجھ سے ظاہر ہوتے ہیں ان میں کوئی میری برابری کر سکے تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں۔

اب کہاں ہیں وہ پادری صاحبان جو کہتے تھے کہ نعوذ باللہ حضرت سیدنا وسید الوریٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی پیشگوئی یا اَور کوئی امر خارق عادت ظہور میں نہیں آیا۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ زمین پر وہ ایک ہی انسان کامل گذرا ہے جس کی پیشگوئیاں اور دعائیں قبول ہونا اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایک ایسا امر ہے جو اب تک امت کے سچے پیروؤں کے ذریعہ سے دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے۔ بجز اسلام وہ مذہب کہاں اور کدھر ہے جو یہ خصلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہے اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں رہتے ہیں جو اسلامی برکات اور نشانوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اگر انسان صرف ایسے مذہب کا پیرو ہو جس میں آسمانی روح کی کوئی ملاوٹ نہیں تو وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ مذہب وہی مذہب ہے جو زندہ مذہب ہو اور زندگی کی روح اپنے اندر رکھتا ہو اور زندہ خدا سے ملاتا ہو۔ اور میں صرف یہی دعویٰ نہیں کرتا کہ خدا تعالیٰ کی پاک وحی سے غیب کی باتیں میرے پر کھلتی ہیں اور خارق عادت امر ظاہر ہوتے ہیں بلکہ یہ بھی کہتا ہوں کہ جو شخص دل کو پاک کر کے اور خدا اور اس کے رسول پر سچی محبت رکھ کر میری پیروی کرے گا وہ بھی خدا تعالیٰ سے یہ نعمت پائے گا مگر یاد رکھو کہ تمام مخالفوں کے لئے یہ دروازہ بند ہے۔ اور اگر دروازہ بند نہیں ہے تو کوئی آسمانی نشانوں میں مجھ سے مقابلہ کرے۔ اور یاد رکھیں کہ ہرگز نہیں کر سکیں گے۔ پس یہ اسلامی حقیت اور میری حقانیت کی ایک زندہ دلیل ہے۔ ختم ہوا پہلا نمبر اربعین کا۔

والسلام علیٰ من اتّبع الھدیٰ. ۲۳؍ جولائی ۱۹۰۰ء

المشتھر مرزا غلام احمد مسیح موعود از قادیاں

مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس قادیاں